© rasailojaraid.com

49

رائے کی بنیادیں

ہر انسان کی یہ سوچ ہوتی ہے کہ کوئی دوسرا اس کی طرح نہیں سوچتا ہے۔ کچھ انسانوں کی سوچ پر یہ غلاف بھی چڑھا ہوتا ہے کہ دوسرے اس جیسا سوچ ہی نہیں سکتے۔ سوچ کے عمل کا خفیہ انداز میں ذہن کے اندر پروان چڑھنا' محفوظ رہنا اسی طرح کی سوچ کو تقویت دیتا ہے۔ کوئی انسان اپنی صحت' رنگ یا خوب صورتی کے بارے میں اس طرح کے مغالطے کا شکار نہیں ہوسکتا۔ درج ذیل نوعیت کی غلطیاں بالعموم صحیح رائے قائم کرنے کی کوشش میں رکاوٹ ڈالتی ہیں اور ہر ایک اس کا ارتکاب کسی نہ کسی درجے میں کرتا ہے:

۱- **اطلاق میں مبالغہ:** مختلف معاملات کے مخصوص پہلوؤں کو نظرانداز کر کے کسی ایک عمل کے نتیجے کا وسیع پیمانے پر اطلاق کرنا انسانی ذہن کی سب سے بڑی غلطی ہوتی ہے۔

۲- **ماضی کو مستقبل کا پیش خیمہ سمجھنا:** تسلسل انسانی زندگی کو وقت کے دھارے پر قائم رکھتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مستقبل میں وہی کچھ ہوگا جس کے لیے ماضی میں بیج بویا گیا ہے۔

۳- **بات کو انتہا پر لے جانا:** انسانی رائے جذبات کے ساتھ بھی وابستہ ہوتی ہے اور جذبات اکثر سوچ کو انتہائی درجے پر ڈھلکا کر حقائق سے دُور کر دیتے ہیں۔

۴- **دلیل کے بجائے فرد کو تولنا:** کیا کہا گیا ہے کے بجائے کون کہہ رہا ہے پر توجہ چلی جائے تو جواباً دلیل سمجھنے کے بجائے فرد کو رد کرنے یا قبول کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے۔

۵- **یہ بات ویسی ہی ہے:** ماضی کے تجربات نئے واقعات کو پرانے سانچوں میں ہی ذہن کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انسان جلد ہی یہ نتیجہ اخذ کر لیتا ہے کہ یہ فرد یا بات ویسی ہی ہے جیسا کہ پہلے کسی کی بات سُنی یا فرد سے سابقہ پیش آیا۔

۶- **سبب اور تعلق کو گم کر دینا:** کیوں کے جواب میں ہماری نظریں اکثر بظاہر تعلقات پر ٹھیر جاتی ہیں۔ افراد/واقعات کا ظاہری تعلق' ان کی ترتیب اصل عوامل تک نہیں پہنچنے دیتی۔

۷- **سوچ کو کھونٹے سے لٹکا دینا:** لوگ اپنی سوچ کو اپنی گرفت میں لینے کے بجائے کسی دوسرے فرد یا قوم کی سوچ سے ہم آہنگ کر لیتے ہیں۔

۸- **پسندیدگی:** جب مقصد مخاطب کی پسندیدگی اور قبولیت ہو' تو سوچ کا عمل خوشامد کے لیے الفاظ کی تلاش تک محدود رہ جاتا ہے۔

۹- **ظاہر ہے:** ظاہر ہے کے ساتھ جو جملے شروع ہوتے ہیں ان میں بہت کچھ ظاہر ہوتا نظر نہیں آتا۔

۱۰- **خلط ملط کرنا:** اگر سفید ہے تو کالا نہیں ہوگا' لیکن لوگ سب کچھ خلط ملط کر لیتے ہیں۔

سنابل العلم

© rasailojaraid.com